M T W T F S S

اسلام سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لفظی معنی ہے "امن" سلامتی "سپرد کرنا" اطاعت کرنا۔ جبکہ اصلاحی معنی ہے اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہونا یا ~~اپنی مرضی~~ اور اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دینا اور شریعت کے مطابق اسلام کی معنی ہے اپنی مرضی اور رضامندی سے اللہ کی اطاعت میں داخل ہونا یا اپنی مرضی اور رضامندی سے اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دینا۔

قرآن پاک میں اللہ فرماتے ہیں کہ "دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔" 2:256

ایک اور جگہ پر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور ہمارے لئے ہمارا"

حدیث جبرائیل سے بھی بات واضح ہوتی ہے کہ "انسان سب سے پہلے اللہ اور اس کے رسول کی گواہی دے"۔

عالم ڈاکٹر حمید اللہ نے اسلام کی کچھ اس طرح تعریف کی "اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو پیغمبر محمد پر نازل ہوا ہے۔

امام غزالی لکھتے ہیں کہ "اسلام جو چیزوں کا مجموعہ ہے "حقوق اللہ اور حقوق العباد"

السفورڈ ڈکشنری میں کچھ اس طرح لکھا ہے کہ اسلام میں تین چیزیں ہیں۔

(۱) خدا کی وحدانیت کا اقرار (۲) پیغمبر کی رسالت کی گواہی دینا (۳) مسلم ثقافت پر عمل کرنا

Scanned with CamScanner

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام کی سب سے بڑی خصوصیت کہ یہ ایک نظام حیات ہے۔ اس نے نا صرف انسان کی مادی اور جسمانی ضروریات کی تکمیل کو یقینی بنایا ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اس کی روحانی، اخلاقی اور تمدنی ضروریات کی تکمیل پر بھی پورا زور دیا ہے۔ اور اسی مقصد کے حصول کیلئے اللہ نے مختلف ادوار میں پیغمبر بھیجے (آل عمران ۱۶۴) اللہ تعالی نے مومنین پر احسان کیا ہے کہ ان میں انہی میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیا جو انہیں آیات پڑھ کر سناتا ہے، ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ ہمیں زندگی کے ہر حوالے سے ہدایت فراہم کرتا ہے خواہ وہ انفرادی زندگی ہو یا اجتماعی ہر پہلو میں ہدایت فراہم کرتا ہے۔ انفرادی زندگی میں ہمیں محمد ﷺ کی زندگی کو مثال بنا کر پیش کر دیا جس طرح ان کے اخلاق اور زندگی گزارنے کا طریقہ تھا ہمیں بھی اس کا حکم دیا گیا۔ اسی طرح تعلیم کے بارے میں کہا گیا علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ ہمیں ذریعہ معاش کا بھی کہا گیا اور جہاں ناپ تول میں فرق کو گناہ قرار دیا ہے وہاں رزق حلال کے حصول کو عین عبادت قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح والدین کے حقوق، میاں بیوی کے حقوق، اولاد کے حقوق، ہمسائیوں کے حقوق کو بھی واضح کر دیا۔ اسی طرح اجتماعی تعلیمات بھی دی ہے جیسے خلافت کا نظام، معاشی نظام، سیاسی نظام، بین الاقوامی معاملات میں بھی ہدایت فراہم کی ہے۔

M T W T F S S Date:

اسلام دین و دنیا اور اور سارے معاملات میں ایک مکمل توازن رکھتا ہے۔ حضورؐ کا ارشاد ہے "میں تو سوتا بھی ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں۔ عائلی زندگی بھی گزارتا ہوں، بس اللہ سے ڈرو۔ تمہارے نفس کا تم پر حق ہے، ~~تمہاری~~ تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے، تمہارے اہل و عیال کا تم پر حق ہے، تمہارے مہمان کا تم پر حق ہے۔ ہر حق اس کے حقدار کو ادا کرو۔ روزہ بھی رکھو، افطار بھی کرو، نماز بھی پڑھا کرو اور سویا بھی کرو۔" اس حدیث سے صاف ظاہر ہے کہ آپؐ نے ہر ایک معاملے میں اعتدال کا درس دیا ہے۔ ایک دوسری جگہ ہر آپؐ فرماتے ہیں۔ "ہر ایک کام میں اوسط اور درمیانہ درجہ نہت ہی اچھا ہے"۔

اسلام ایک سادہ اور عقلی مذہب ہے۔ اس کی تعلیمات سادہ اور قابل عمل ہے۔ توحید، رسالت اور زندگی کے بعد موت اس کی بنیادی عقائد ہیں۔ ہر شخص قرآن پڑھ سکتا ہے اور اس پر عمل کر سکتا ہے۔ اسی خصوصیت کے بدولت کفار مکہ جس طرح پہلے جاہل تھے اسلام کے بعد جلد ہی علم اور تہذیب کے علمبردار بن گئے۔ اس میں عبادات کے ساتھ ساتھ تعلیم پر بھی زور دیا مسلمانوں سے کہا گیا کہ اللہ سے یہ دعا مانگیں رب زدنی علما۔ (اے اللہ میرے علم میں اضافہ فرما) ۹:۳۴ حضورؐ نے بھی حصول علم کی بڑی تاکید کی ہے فرمایا کہ ہر مسلمان پر حصول علم فرض ہے۔

اسلام کی یہ تمام خصوصیات اسے تمام مذاہب سے اعلیٰ قرار دیتی ہے اور دنیا اور آخرت کی کامیابی کا ضامن قرار دیتی ہے۔

Scanned with CamScanner